از عدالتِ عظمیٰ

ایس ایل سونی

بنام

ریاست ایم پی و دیگر

تاریخ فیصلہ: 8 مئی 1995

[کے راما سوامی اور بی ایل ہنسریا، جسٹس صاحبان]

قانونِ ملازمت:

ایم پی فاریسٹ سروس (بھرتی) قاعدہ، 1977:

ترقی – کے لیے دعوی – ہائی پاور کمیٹی کی طرف سے مقصد پر غور – کمیٹی کا یہ نتیجہ کہ امیدوار میرٹ کی بنیاد پر ترقی کے لیے نااہل تھا – عدالت عظمیٰ کی مداخلت کے لیے موزوں مقدمہ نہیں ہوا۔

ایک اعلی سطحی کمیٹی نے ایم پی فاریسٹ سروس (بھرتی) قاعدہ، 1977 کے مقرر کردہ معیار کے مطابق اسسٹنٹ کنزرویٹر آف فاریسٹ کے طور پر ترقی کے لیے تمام اہل افراد کے دعوے پر غور کیا اور اپیل کنندہ کے دعوے کو اس بنیاد پر مسترد کر دیا کہ وہ ترقی کے لیے موزوں نہیں تھا۔ ایم پی ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل نے ہدایت دی کہ اپیل کنندہ کے خلاف غیر مواصلاتی منفی تاثرات کو مد نظر رکھے بغیر اپیل کنندہ کے معاملے پر غور کیا جائے۔ اس کے مطابق کمیٹی نے معاملے پر دوبارہ غور کیا لیکن اپیل کنندہ کو ترقی کا اہل نہیں پایا۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and integrity of this document

اس عدالت میں اس سوال پر اپیل میں کہ آیا اپیل کنندہ کے ترقی کے دعوے پر قواعد کے مطابق غور کیا گیا تھا:

اپیل کو مسترد کرتے ہوئے، یہ عدالت

قرار پایا: ایک اعلی سطحی کمیٹی نے اس دعوے پر معروضی طور پر غور کیا اور پایا کہ اپیل کنندہ میرٹ کی بنیاد پر ترقی کے لیے موزوں نہیں تھا۔ کمیٹی کی کارروائی پر غور کرنے پر عدالت اس بارے میں مطمئن ہے۔ لہذا، یہ اس عدالت کی مداخلت کی ضمانت دینے والا معاملہ نہیں ہے۔ [D -43]

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 5656، سال 1995۔

مدھیہ پردیش ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، بھوپال کے ٹی اے نمبر 1794، سال 1988 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے ایل کے پانڈے۔

جواب دہندگان کے لیے ساکیش کمار، گوتم بوس اور مسٹر ایس کے اگنیہوتری۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

یہ اپیل ایم پی ایڈمیشن ٹریبونل، بھوپال بنچ کے ٹرانسفرڈ ایپلیکیشن نمبر 88/1794 مورخہ 5.3.1993 کے حکم کے خلاف اٹھتی ہے۔ اس اپیل میں واحد سوال یہ ہے کہ کیا اسسٹنٹ فاریسٹ کنزرویٹر کے طور پر ترقی کے دعوے پر قواعد کے مطابق غور کیا گیا تھا۔ ہم نے ریکارڈ طلب کیا ہے اور اس پر غور کیا ہے۔ اسسٹنٹ / کنزرویٹر آف فاریسٹ کے طور پر ترقی کے لیے تمام اہل افراد کے دعووں پر غور کرنے کے لیے ایک اعلی سطحی کمیٹی تشکیل دی گئی تھی، جس میں پبلک سروس کمیشن کا ایک رکن بطور چیئرمین،

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and integrity of this document

حکومت کا سکریٹری، محکمہ جنگلات اور پرنسپل چیف کنزرویٹر آف فاریسٹ شامل تھے۔ کمیٹی کی طرف سے اپنائے گئے معیار ایم پی فاریسٹ سروس (بھرتی) قاعدہ، 1977، (مختصر طور پر، 'قاعدہ') کے مطابق تھے۔ زیر غور زون خالی آسامیوں کی تعداد سے پانچ گنا زیادہ تھا۔ اس طرح بہت سے لوگوں پر غور کرنے کے وسیع امکانات تھے۔ صرف کم از کم 8 سال کی خدمت والے اور رینجر کے کیڈر میں تصدیق شدہ افسران پر غور کیا گیا۔ انتخاب سنیارٹی کو مدنظر رکھتے ہوئے میرٹ پر مبنی تھا۔ میرٹ مشخصہ پچھلے پانچ سالوں سے لے کر غور کے سال تک افسران کی ریکارڈ شدہ سالانہ خفیہ رپورٹوں کی بنیاد پر کیا گیا تھا۔ میرٹ کا پیمانہ یہ اپنایا گیا کہ پچھلے پانچ سالوں کی سی آر ایس کی اوسط تخمینہ کاری "اچھی" سے اوپر ہونی چاہیے۔ دیانت داری شک سے بالاتر ہونی چاہیے۔ افسر کے معاملے میں جس کے خلاف محکمہ جاتی انکوائری جاری تھی، مذکورہ انکوائری کے نتیجے پر بلا تعصب تخمینہ کاری کی گئی تھی جسے محکمہ جاتی انکوائری کی کارروائی مکمل ہونے کے بعد کھولنے کے لیے مہر بند لفافے میں رکھا گیا تھا۔

اس کی بنیاد پر، دعووں پر غور کیا گیا اور ابتدائی طور پر اپیل کنندہ کو ترقی کے لیے موزوں نہیں پایا گیا اور اسے مسترد کر دیا گیا۔ ٹریبونل نے معاملے کی جانچ پڑتال کے بعد مندرجہ ذیل ہدایت دی:

" ہم یہ نتیجہ اخذ کرتے ہیں کہ ڈی پی سی نے اسسٹنٹ کنزرویٹر آف فاریسٹ کے عہدے پر ترقی کے لیے درخواست گزار کی اہلیت پر غور کرتے ہوئے مارچ 1978 کو ختم ہونے والی مدت کے لیے غیر مواصلاتی منفی تاثرات پر غور کرنے میں غلطی کی ہے۔ ہم اس کے مطابق ہدایت دیتے ہیں کہ درخواست گزار کے ترقی کے دعوے کا جائزہ لینے کے لیے ایک نئی ڈی پی سی تشکیل دی جائے۔ ڈی پی سی مارچ 1978 کو ختم ہونے والے سال کے منفی تاثرات کو مدنظر نہیں رکھے گا، بصورت دیگر، وہ درخواست گزار کی ترقی کے لیے موزونیت کا فیصلہ کرنے کے لیے انہی معیارات پر عمل کر سکتا ہے جیسا کہ 1982 میں قرار پایا کہ ڈی پی سی نے کیا تھا۔ درخواست گزار، اگر مناسب پایا جاتا ہے، تو اس کے جونیئرز کی ترقی کی تاریخ سے ماضی سے

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and integrity of this document

متعلق نظریاتی ترقی اور سنیارٹی کا حقدار ہو گا۔ مذکورہ بالا پیرا 13 میں بر آمد شدہ وجوہات کی بناء پر، تاہم، درخواست گزار کسی بھی نتیجے میں نقد فوائد کا حقدار نہیں ہو گا۔

اس کے مطابق، مارچ 1978 کو ختم ہونے والے سال کے لیے کیے گئے منفی تبصروں کو چھوڑ کر، کمیٹی نے معاملے پر دوبارہ غور کیا اور اپیل کنندہ کو ترقی کے اہل نہیں پایا۔ اگرچہ سری پانڈے نے میرٹ کی بنیاد پر دعوی کرنے کی کوشش کی، لیکن ہم اپنے آپ کو متعلقہ میرٹ کا اندازہ نہیں لگا سکتے۔ ایک اعلی سطحی کمیٹی نے اس دعوے پر معروضی طور پر غور کیا اور پایا کہ اپیل کنندہ میرٹ کی بنیاد پر ترقی کے لیے موزوں نہیں ہے۔ کمیٹی کی کارروائی پر غور کرنے پر ہم اس بارے میں مطمئن ہیں۔

مذکورہ بالا کے پیش نظر، ہم سوچتے ہیں کہ یہ ہماری مداخلت کی ضمانت دینے والا معاملہ نہیں ہے۔ اس کے مطابق اپیل مسترد کر دی جاتی ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیل مسترد کر دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document